مساج کے حوالے سے شرعی احکام

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک بوڑھا شخص ہے، جس کی ہڈیوں میں بہت زیادہ درد رہتا ہے اور پاؤں وغیرہ پورے جسم میں بھی درد رہتا ہے، ان کے پورے جسم کا مساج کرنا ہے، کیا کوئی مرد (بیٹا، بھائی یا اجنبی مرد) اس کے پورے جسم کا مساج کر سکتا ہے، اس کے حوالے سے حکمِ شرعی بتا دیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس کے ناف سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک کے حصے کا مساج بیوی کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں کر سکتا، اور اس کے علاوہ بقیہ جسم کا مساج کوئی مرد کرے تو اس کی اجازت ہے، کیونکہ مرد کے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں سمیت، سارا حصہ ستر عورت ہے یعنی بیوی کے علاوہ کسی اور کو بغیر پردے کے اس کی طرف نظر کرنا بھی جائز نہیں اور اتنے حصے کو موٹی چیز (جس سے اس کے جسم کی گرمی محسوس نہ ہو جیسے کپڑا وغیرہ) کے حائل کیے بغیر چھونا بھی جائز نہیں، البتہ! بیوی اپنے شوہر کے پورے جسم کا مساج کر سکتی ہے۔

مرد کے لیے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں سمیت جسم کا حصہ سترِ عورت ہے، اس کے متعلق سنن الدار قطنی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مابین سرتہ ورکبتہ من عورتہ“

ترجمہ: جو (مرد کے) ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے، وہ ستر عورت میں سے ہے (یعنی اس کا چھپانا ضروری ہے)۔

(سنن الدار قطنی، جلد 1، صفحہ 431، حدیث: 888، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

تنویر الابصار میں ہے

”ستر عورتہ وھی للرجل ماتحت سرتہ الی ماتحت رکبتہ“

ترجمہ: **مرد کا ستر عورت، ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک ہے۔** (تنویر الابصار مع الدر المختار، صفحہ 58، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

محیط برہانی میں ہے

”کل موضع لا یجوز النظر إلیه لا یجوز مسه“

ترجمہ: ہر وہ مقام جس کو دیکھنا جائز نہیں، اس کو چھونا بھی جائز نہیں ہے۔ (محیط برہانی، ج5، ص337، دار الکتب العلمیة، بیروت)

المبسوط للسرخسی میں ہے

”اما نظره الی زوجته ومملوکته فهو حلال من قرنها الی قدمها عن شهوة او عن غیر شهوة“

ترجمہ: مرد کا اپنی بیوی اور اپنی لونڈی کو (سر کی) چوٹی سے لے کر پاؤں تک (تمام جسم کو) دیکھنا حلال ہے، چاہے شہوت سے ہو یا بغیر شہوت سے۔ (المبسوط للسرخسی، جلد10، صفحہ148، مطبوعہ: بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”(1) مرد کا اپنی زوجہ یا باندی کو دیکھنا۔۔۔ پہلی صورت کا حکم یہ ہے کہ عورت کی ایڑی سے چوٹی تک ہر عضو کی طرف نظر کر سکتا ہے، شہوت اور بلا شہوت دونوں صورتوں میں دیکھ سکتا ہے، اسی طرح یہ دونوں قسم کی عورتیں اس مرد کے ہر عضو کو دیکھ سکتی ہیں، ہاں! بہتر یہ ہے کہ مقام مخصوص کی طرف نظر نہ کرے، کیونکہ اس سے نسیان پیدا ہوتا ہے اور نظر میں بھی ضعف پیدا ہوتا ہے۔“ (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ444، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے ”زن وشو کا باہم ایک دوسرے کو حیات میں چھونا مطلقاً جائز ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ234، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4290

تاریخ اجراء: 08 ربیع الثانی 1447ھ/02 اکتوبر 2025ء